قواعدِ کتب خانہ و دار المطالعہ

مع

قواعدِ تحصیلِ کتب

صو پبلک لائبریری رامپور

(زیرِ نگرانی)

(جناب مولوی خلیق احمد صاحب) آنریری سکریٹری

باہتمام

سید امتیاز حسین - لائبریرین

قواعدِ کتاب خانہ ودار المطالعہ

دفعہ (۱) مجلسِ عاملہ برعایتِ موسم کتاب خانہ کے کھلنے کے اوقات معین کرے گی۔ ان اوقات کا نوٹس کتاب خانہ کے دروازہ پر اور دار المطالعہ میں آویزاں رہیگا۔ ان اوقات کے علاوہ بجز ممبرانِ مجلسِ عاملہ یا ممبران مجالس ماتحت یا عملہ کتابخانہ کے کوئی شخص عمارتِ کتابخانہ میں داخل نہ ہو سکیگا۔

دفعہ (۲) دار المطالعہ، (جہاں اخبارات موجود رہیں گے۔ اور کتابیں طلب کرنے پر ملیں گی)، ہر شخص کے لئے بغیر کسی معاوضہ کے پابندی قواعد و اوقات کھلا رہیگا۔

دفعہ (۳) کتابخانہ میں لاٹھی یا کسی اور ہتیار یا کسی قسم کے جانور کا لانا جائز نہیں ہے۔ البتہ چھتری یا چھڑی کی اجازت ہے، جس کا کسی جائے معینہ پر رکھا جانا ضروری ہے

دفعہ (۴) کتابخانہ میں سوائے نوٹ بک کے ذاتی اخبار یا کتاب کا

لانا جائز نہیں ہے۔ بجز حسب ذیل صورتوں کے :۔

الف :۔ کتابخانہ کو عطا کرنے کی غرض سے لائیجائیں۔

ب :۔ مہتمم کتابخانہ (لائبریرین) کی تحریری اجازت لیلی گئی ہو، جو صرف مصنفین کو دی جاسکتی ہے۔

دفعہ ۵) کتابخانہ میں بحالتِ نشہ داخلہ قطعاً ممنوع ہے۔

دفعہ ۶) کتابخانہ میں بجز علمی شاغل کے تمام دوسرے شاغل جن سے کتابخانہ کے نظم، یا مقاصد میں خلل واقع ہو، ممنوع ہیں۔

دفعہ ۷) دار المطالعہ۔ صحن عمارت۔ اور غسل خانہ کے علاوہ کسی حصّہ عمارت میں بغیر اجازت دموجودگی کسی ایک عہدیدار مجلسِ عاملہ یا مہتمم کتابخانہ، یا اُن کے قائم مقام کے داخلہ جائز نہوگا۔ البتہ دفتر میں بحصولِ اجازتِ مہتمم کتابخانہ داخل ہونا، اور بعد تکمیل ضرورت فوراً واپس ہونا ضروری ہے۔

دفعہ ۸) ہر شخص کو ایسے شور وشغب سے احتراز کرنا واجب ہوگا جو دوسرے ممبران۔ مطالعہ کنندگان۔ اور ملازمان کتابخانہ کے کام میں حارج ہو۔ نیز ہر قسم کے دیگر افعال سے جو فتنہ و فساد کا باعث ہوں

دفعہ (۹) کتابخانہ میں بجز اگالدان کے تھوکنا جائز نہ ہوگا۔

دفعہ (۱۰) دارالمطالعہ اور کتابوں کے کمروں میں دیا سلائی روشن کرنا، یا سگریٹ و سگار وغیرہ پینا، جلتی ہوئی سگریٹ یا اسی قسم کی کوئی دوسری چیز اپنے ہمراہ لیجانا جائز نہ ہوگا۔

دفعہ (۱۱) اخبارات۔ رسائل۔ اور کتابوں کو میلا کرنا، یا اُن کے کسی حصہ کو پھاڑنا، یا جدا کرنا، جائز نہ ہوگا۔

دفعہ (۱۲) کتابخانہ میں اسٹیٹ پالٹیکس پر گفتگو کرنا قطعاً ممنوع ہے۔

دفعہ (۱۳) ہر شخص دارالمطالعہ میں پہنچ کر اُن اخبارات و رسائل کا مطالعہ کر سکتا ہے۔ جو دوسروں کے زیر مطالعہ ہوں۔ شرکت مطالعہ صرف اُس وقت جائز ہوگا۔ جب وہ شخص اجازت دے جو پہلے سے کسی اخبار یا رسالہ کو پڑھ رہا ہو۔

دفعہ (۱۴) ہر شخص دارالمطالعہ میں پہنچ کر مقررہ فارم کی خانہ پری کے بعد مطلوبہ کتاب برائے مطالعہ طلب کر سکتا ہے جو بعد مطالعہ فوراً یا پھر کو وقت مقررہ کے اندر واپس کرنا ہوگی۔

دفعہ (۱۵) قلمی اور نادر کتابیں معتمد کو اطلاع دینے پر صرف دارالمطالعہ میں دکھائی جا سکتی ہیں۔ لیکن اُس وقت مجلس عاملہ کے کسی ممبر یا مہتمم کتابخانہ کی موجودگی ضروری ہے۔

دفعہ (۱۶) (الف) کتابخانہ کے کسی سامان یا کسی کتاب کے تلف کرنے یا خراب کرنے کی صورت میں ویسا ہی سامان یا کتاب مہیا کرنا یا اُس کی قیمت مع مصارف ادا کرنا، ہر اُس شخص پر لازم ہوگا، جو ایسے اتلاف، یا خرابی کا باعث ہو۔

ب۔ تلف یا خراب شدہ سامان، یا کتاب کی قیمت اور حیثیت کا تعین معتمد کی رائے پر ہوگا۔ اور اُس کا اپیل مجلس عاملہ میں ہو سکیگا۔ بشرطیکہ قیمت مجوزہ ایک روپے سے زائد ہو۔

نوٹ:۔ ہر شخص کو چاہیے کہ کتابخانہ میں داخل ہونے کے بعد رجسٹر مطالعہ کنندگان میں اپنا نام تحریر کرے جو اسی غرض کے لئے کتابخانہ کے دروازہ میں موجود رہتا ہے۔

قواعدِ تحصیل کتب (بطورِ مستعار)

نوٹ:۔ ممبران سے مراد وہ اشخاص ہیں۔ جو پابندی قواعد مرتبہ مجلس عاملہ

کتابخانہ کا مقررہ چندہ ایک روپیہ ماہانہ یا رعایتی چندہ آٹھ آنہ ماہانہ لائبریری کو ادا کرتے ہوں۔ یا وہ کتابخانہ کے "لائف ممبر" "اعزازی ممبر" یا کسی ادارہ کے منتخب کردہ نمایندے ہوں

دفعہ ۱ صرف ممبران کتابخانہ بپابندی قواعد ہر قسم کی کتابیں کتابخانہ سے مستعار حاصل کر سکتے ہیں۔ بجز ایسی کتابوں کے جو (الف) قلمی ہوں یا (ب) کمیاب ہوں۔ یا (ج) انمیں کوئی نادر تصویر ہو (د) انمیں کسی اور قسم کی ندرت ہو یا (ہ) وہ کتب حوالہ ہوں "کتب حوالہ" سے مراد "ریفرنس بکس" ہیں یعنی "انسائکلوپیڈیا" لغت۔ اٹلس نقشہ جات وغیرہ)

دفعہ (۲) ممبران کو بشرائط ذیل کتابیں مستعار مل سکتی ہیں:۔

الف:۔ انہوں نے کم از کم پانچ روپیہ نقد بطور عطیہ دیئے ہوں۔ یا کم از کم دس روپیہ کی کتابیں۔ یا دوسرا سامان کتابخانہ کے کارآمد دیا ہو

ب:۔ انکو ممبر ہوئے کم از کم چھ ماہ گذر چکے ہوں اور ایک ماہ یا اس سے زیادہ کا چندہ انکے ذمہ واجب الادا نہ ہو

ج:۔ وہ چھ ماہ کا چندہ پیشگی ادا کر دیں

د:۔ انکے فارم ممبری پر مجلس عاملہ کے کسی ممبر نے تصدیق اور کتابیں

دیجائیگی سفارش کی ہو

ط :- وہ پانچ روپیہ نقد بطور ضمانت باخذ رسید ادا کردیں۔ یہ ضمانت حسب الطلب واپس دیجاسکیگی۔ لیکن ایسی صورت میں کتابوں کی حوالگی اسوقت تک ملتوی رہیگی۔ جب تک دفعہ ہذا کے ضمن (الف) یا (ب) یا (ج) یا (د) کی رُو سے وہ حصول کتب کے مستحق نہ ہو جائیں۔

دفعہ (۳) شرائط مندرجہ بالا کے ماتحت ایک وقت میں دو سے زیادہ کتابیں نہ دیجائینگی۔ نوٹ :- جو ممبران مجلس عاملہ کی مخصوص رعایت کے تحت چار آنہ ماہوار چندہ ادا کرتے ہوں اُنکو ایک وقت میں صرف ایک ہی کتاب مطالعہ کیلئے دیجائیگی (یہ رعایت صرف ان طلباء اور غیر مستطیع حضرات کو دیجاسکتی ہے جو اپنا استحقاق مجلس عاملہ پر ثابت کرسکیں)

دفعہ (۴) ہر کتاب دو ہفتہ کے واسطے دیجائیگی۔

الف :- جدید داخل شدہ کتابیں فہرست میں درج ہونیکی تاریخ سے ایک ہفتہ تک کسی ممبر کے نام جاری نہیں کیجائیں گی۔

دفعہ (۵) کتاب کے ضائع ہونے یا خراب ہونے پر تلافیِ نقصان کرنا لازم ہے۔ اور جب تک یہ تلافی عمل میں نہ آجائے دوسری کتاب مستعار نہ دیجائیگی

دفعہ (۶) جو کتاب دو سے زیادہ حصوں میں منقسم ہو اوس کے ضائع کرنے کی صورت میں پورے سلسلہ کی قیمت ادا کرنی ہوگی۔

دفعہ (۷) الف :- ہر شخص کو خواہ وہ کتاب خانہ کا ممبر ہو یا نہ ہو حق حاصل ہوگا کہ وہ اپنی عطا کردہ کتابوں کا دسواں حصہ بیک وقت حاصل کرے۔ اور اُس کو زیادہ سے زیادہ تین ماہ تک اپنے زیر مطالعہ رکھے۔ اس مدت میں توسیع مجلسِ عاملہ کی اجازت کے بغیر نہ ہو سکیگی۔

(ب) اس دفعہ کے ماتحت جو حق ہر معطی کو دیا گیا ہے اس کا بلحاظ تعداد صَولتُ علی خان صاحب کو دیا جانا افادۂ عام کے منافی ہے۔ اس لئے وہ اپنی عطا کردہ کتابوں کے پچاسویں حصہ سے زیادہ بیک وقت زیر مطالعہ نہیں رکھ سکتے۔

نوٹ۔ قواعد مندرجہ بالا کے علاوہ اگر لائبریری کے متعلق کسی مزید واقفیت کی ضرورت ہو تو باوقاتِ مقررہ دفتر سے حاصل کیجا سکتی ہے۔ ممبری کا فارم دفتر لائبریری سے بلا قیمت ملتا ہے۔

امتیاز حسین (لائبریرین)

مطبوعہ حامدی پریس رامپور